سوال

(78) پھوپھی اور بھتیجی سے شادی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا میرے لیے اپنے چچازاد کی بیٹی سے شادی کرنا جائز ہے جبکہ اس کی بہن پہلے ہی میرے نکاح میں ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کے لیے جائز نہیں کہ آپ اپنے چچازاد کی بیٹی اور بہن کو ایک نکاح میں جمع کریں کیونکہ وہ (یعنی آپ کی بہن) اس (یعنی آپ کی بیٹی) کی پھوپھی ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ:

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ:

"نهى رسولُ اللهِ - صلى الله عليه وسلم - أن تُنكحَ المرأةُ على عمتِها. والمرأةُ على خالتِها"

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی ایسی عورت سے نکاح کرنے سے منع فرمایا تھا جس کی پھوپھی یا خالہ (پہلے ہی) آدمی کے نکاح میں ہو۔"[1] اور اللہ تعالیٰ ہی توفیق دینے والا ہے۔ (سعودی فتوی کمیٹی)

---

[1]۔ (بخاری 5108 کتاب النکاح: باب لا تُنکَحُ المرأة علی عمتها مسلم 1408 کتاب النکاح: باب تحریم الجمیع بین المراة وعمتها او خالتها فی النکاح ابوداؤد 2066 کتاب النکاح باب ما یکرہ ان یجمع بینھن من النساء ابن ماجہ 1929 کتاب النکاح: لا تُنکَحُ المرأة علی عمتها ولا علی خالتها نسائی 3289 وفی السنن الکبری 5419 ابن حبان 4113 شرح السنة للبغوی 2277۔ بیہقی 165/7 موطا 1129 کتاب النکاح: باب مالا یجمع بینہ من النساء

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح وطلاق

سلسلہ فتاویٰ عرب علماء 4

صفحہ نمبر 136

محدث فتویٰ